پاکستان اور بھارت کے رہنماء ایسا راستہ نکالیں کہ دونوں ممالک کے درمیان بات چیت اور مذاکرات کا آغاز ہوسکے، الطاف حسین

ایم کیو ایم کا واضح مؤقف ہے کہ جنگ پاکستان اور بھارت اوران ممالک کے عوام کے مفاد میں نہیں ہے

ایم کیو ایم کا مؤقف ہے کہ مظلوم کشمیری عوام کو ان کی خواہشات کے مطابق حق خودارادیت ملنا چاہئے

انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں رابطہ کمیٹی کے ارکان اور دیگر ذمہ داران کے اجلاس سے خطاب

لندن۔۔۔13، جنوری 2009ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ جنگ پاکستان اور بھارت اوران ممالک کے عوام کے مفاد میں نہیں ہے لہٰذا پاکستان اور بھارت کے رہنماؤں کو جذباتیت سے گریز کرنا چاہئے اور ایسا راستہ نکالنا چاہئے کہ دونوں ممالک کے درمیان بات چیت اور مذاکرات کا آغاز ہوسکے۔ یہ بات انہوں نے گزشتہ روز ایم کیو ایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان، انٹرنیشنل سیکریٹریٹ کے اراکین اور پاکستان سے آئے ہوئے حق پرست یوسی ناظمین کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اجلاس میں رابطہ کمیٹی کے ارکان محمد انور، سلیم شہزاد، آصف صدیقی، طارق جاوید، طارق میر، مصطفیٰ عزیزآبادی، قاسم علی رضا، کراچی سٹی کونسل کے رکن احسن صدیقی، یوسی ناظمین ندیم ہاشمی، عمران احمد خان اور عمران یوسف زئی بھی شریک تھے۔ اجلاس میں پاکستان اور بھارت کے درمیان کشیدگی، پاکستان کے علاقے ہنگو اور سوات میں امن وامان کی خراب صورتحال، عوام کو درپیش بنیادی مسائل اور دیگر امور پر تفصیلی غوروخوض کیا گیا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان انگنت مسائل کا شکار ہے، ملک میں مہنگائی، لاقانونیت اور بے روزگاری انتہاء پر ہے۔ جبکہ پانی، بجلی اور گیس کی عدم فراہمی سے ملک بھر کے عوام شدید پریشانی کا شکار ہیں اور لوڈشیڈنگ کے باعث نہ صرف عوام بلکہ صنعتکار بھی پریشان ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی معاشی صورتحال کا استحکام امن وامان کی صورتحال سے مشروط ہے لیکن امن وامان کی بدترین صورتحال کے باعث بیرونی سرمایہ کار پاکستان میں سرمایہ کاری سے کترا رہے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایک جانب پاکستان انتہائی معاشی بحران کا شکار ہے اور دوسری جانب پاکستان کی سرحدوں پر جنگ کے خطرات منڈلا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کا واضح مؤقف ہے کہ جنگ پاکستان اور بھارت اوران ممالک کے عوام کے مفاد میں نہیں ہے لہٰذا پاکستان اور بھارت کے رہنماؤں کو جذباتیت کا مظاہرہ کرنے سے گریز کرنا چاہئے اور باہمی تنازعات بات چیت اور افہام وتفہیم سے حل کرنے چاہئیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان اور بھارت کو یورپی ممالک سے سبق سیکھنا چاہئے کہ جنگ عظیم اول اور دوم کے بعد یورپی ممالک اس نتیجہ پر پہنچے کہ جنگ مسائل کا حل نہیں ہے اور وہ اپنے آپس کے اختلافات بات چیت کے ذریعہ حل کریں گے اس بنیاد پر یورپی یونین کا قیام عمل میں آگیا ہے اور یورپی ممالک کی مشترکہ کرنسی بن گئی ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان اور بھارت کے رہنماء ایسا راستہ نکالیں کہ دونوں ممالک کے درمیان بات چیت اور مذاکرات کا آغاز ہوسکے۔ اگر یہ سلسلہ شروع نہ کیا گیا تو پاک بھارت کشیدگی میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے جوکہ دونوں ممالک اوران کے عوام کے مفاد میں نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ صدر آصف زرداری اور وزیراعظم یوسف رضا گیلانی یہ بیان دے چکے ہیں کہ اگر ممبئی حملہ میں پاکستان کے ''نان اسٹیٹ ایکٹر'' ملوث ہوئے تو اسکی تحقیقات کی جائے گی اور اگر تحقیقات کے نتیجہ میں کسی کو ملوث پایا گیا تو اس کے خلاف پاکستان کے قوانین کے تحت سخت کارروائی کی جائے گی لہٰذا بھارت کے رہنماؤں کو بھی حکومت پاکستان کے مؤقف کا مثبت انداز میں جواب دینا چاہئے۔ انہوں نے کشمیر کی صورتحال کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ کشمیری عوام اپنے حق خودارادیت کیلئے احتجاج کررہے ہیں اور ایم کیو ایم کا مؤقف ہے کہ مظلوم کشمیری عوام کو ان کی خواہشات کے مطابق حق خودارادیت ملنا چاہئے۔ جناب الطاف حسین نے ایک مرتبہ پھر صدر پاکستان اور وزیراعظم پاکستان سے اپیل کی کہ وہ تمام جماعتوں کے نمائندوں پر مشتمل سفارتی وفود بنائیں اور انہیں بھارت، یورپ، امریکہ اور اقوام متحدہ کے اکابرین کے پاس بھیجیں تاکہ دنیا جان سکے کہ پاکستان ممبئی حملہ کے حوالہ سے ہرقسم کے تعاون کیلئے تیار ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ قومی سلامتی کے معاملہ پر اپوزیشن کو بھی ساتھ لیکر چلیں اور اپوزیشن کا بھی فرض ہے کہ وہ قومی سلامتی کے مسئلہ پر حکومت سے بھرپور تعاون کرے۔ انہوں نے کہا کہ وقت کا تقاضا ہے کہ ملک کی تمام سیاسی ومذہبی جماعتیں اپنے سیاسی مفادات کو بالائے طاق رکھ کر ملک کی سلامتی وبقاء کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں اور پاکستان کے عوام کے بنیادی مسائل کے حل کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔ جناب الطاف حسین نے پاکستان کے سیاسی تجزیہ نگاروں، کالم نگاروں اور اینکرز مین سے بھی اپیل کی کہ وہ قومی سلامتی کے معاملہ میں بردباری کا مظاہرہ کریں اور ایسی باتوں سے اجتناب کریں جن سے عوام کے جذبات مشتعل ہوں۔

کراچی کوخون میں نہلانے کاایک اورمنصوبہ بنایا گیا ہے۔تحقیقاتی کمیٹی متحدہ قومی موومنٹ

حقیقی دہشت گردوں نے قائدآبادلانڈھی کے علاقے شیر پاؤ کالونی اورقذافی ٹاؤن میں مختلف مقامات پر جرائم اوردہشت گردی کے کئی اڈے قائم کرلیے ہیں

حقیقی دہشت گرددیگر جرائم پیشہ عناصر کے تعاون سے اس منصوبہ کوعملی جامہ پہنانے میں مصروف ہیں

حقیقی دہشت گردوں کودہشت گردی کی کارروائیوں میں اے این پی کے بعض افرادکی حمایت وتعاون حاصل ہے

لندن ۔۔۔13 جنوری 2009ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی تحقیقاتی کمیٹی نے انکشاف کیاہے کہ کراچی کوخون میں نہلانے کاایک اورمنصوبہ بنایا گیاہے اورجرائم پیشہ حقیقی دہشت گردشہر کے دیگرجرائم پیشہ عناصر کے تعاون سے اس ناپاک منصوبہ کوعملی جامہ پہنانے کیلئے دہشت گردی کی کارروائیوں میں مصروف ہیں۔تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ کے مطابق قتل،اغواء برائے تاوان،ڈکیتی اوردہشت گردی اورمجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث بدنام زمانہ جرائم پیشہ دہشت حقیقی دہشت گردوں نے شہرمیں دہشت گردی کی کارروائیوں کیلئے کراچی کے لانڈھی ٹاؤن کے علاقے شیر پاؤ کالونی کواپنی دہشت گردی اورمجرمانہ سرگرمیوں کااڈہ بنالیاہے۔رپورٹ کے مطابق کراچی کےمختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے جرائم پیشہ حقیقی دہشت گردوں نے قائدآبادلانڈھی کے علاقے شیر پاؤ کالونی اورقذافی ٹاؤن میں مختلف مقامات پرجرائم اوردہشت گردی کے کئی اڈے قائم کرلیے ہیں جہاں سے یہ دہشت گردآئے دن لانڈھی کے تاجروں،دکانداروں اورکاروباری حضرات کوفون کرکےان سے بھتے طلب کرتے ہیں اورانہیں جان سے مارنے کی دھمکیاں دیکریہ کہاجاتاہے کہ’’مطلوبہ رقم شیر پاؤ کالونی کے فلاں فلاں پتہ پر پہنچادوورنہ تمہیں اورتمہارے بیوی بچوں کوجان سے ماردیاجائےگا‘‘۔لانڈھی کے تاجر،دکانداراورکاروباری حضرات اپنے اوراپنے اہل خانہ کی جانوں کے خوف سے شیر پاؤ کالونی جاکر ان حقیقی دہشت گردوں کوبھتہ پہنچانے پرمجبورہیں۔جوتاجر،دکاندارحقیقی دہشت گردوں کوان کی مطلوبہ رقم یاسامان فراہم نہیں کرتے انہیں اورانکے گھروالوں کوگن پوائنٹ پردہشت گردی کانشانہ بنایاجاتاہے۔تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ کے مطابق یہ حقیقی دہشت گردقائدآباد،داؤدچورنگی کی مین سڑک اورلانڈھی ٹیلیفون ایکسچینج،چاول گودام اوراسکے قریبی علاقے میں دیگرجرائم پیشہ عناصر کے ساتھ ملکروہاں سے گزرنے والے لانڈھی کے نوجوانوں اوربزرگوں کوگن پوائنٹ پراغواکرتے ہیں،انہیں قریب ہی واقع گلیوں میں لیجاکرتشدد کانشانہ بناتے ہیں اورلوٹ مارکرتے ہیں،اسی طرح وہاں سے گزرنے والی خواتین تک کولوٹاجاتاہےاورانکے ساتھ بدتمیزی کی جاتی ہے۔یہ حقیقی دہشت گردلانڈھی اورشہر کے دیگرعلاقوں میں ایم کیوایم کے کارکنوں اورہمدردوں کودہشت گردی کانشانہ بناکرشیر پاؤ کالونی میں واقع اپنے دہشت گردی کے اڈوں میں پناہ لیتے ہیں۔تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ کے مطابق کچھ عرصہ قبل لانڈھی ایک نمبرمیں ایم کیوایم کے دوکارکنوں کواندھادھندفائرنگ کرکے شہیدکرنے والے حقیقی دہشت گردبھی شیر پاؤ کالونی سے آئے تھے اوردہشت گردی کی واردات کے بعدفرارہوکرشیر پاؤ کالونی ہی پہنچے تھے۔رپورٹ کے مطابق لانڈھی سے جوبھی میت تدفین کیلئے ریڑھی کے قبرستان لیجائی جاتی ہے،حقیقی دہشت گردجنازے میں شریک افرادکوبھی چیک کرتے ہیں اوران میں سے جوایم کیوایم کاکارکن یاہمدردپایاجاتاہےاسے دہشت گردی کانشانہ بنایاجاتاہے۔تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ کے مطابق گزشتہ چندنوں سے حقیقی دہشت گردوں کی ان دہشت گردیوں میں تیزی آگئی ہےاوراطلاع ہے کہ ان دہشت گردوں نے کراچی کوایک بارپھرخون میں نہلانے کامنصوبہ بنایاہے۔تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ کے مطابق حقیقی دہشت گردوں کودہشت گردی کی ان تمام کارروائیوں میں عوامی نیشنل پارٹی سے تعلق رکھنے والےبعض افرادکی حمایت وتعاون حاصل ہے۔رپورٹ کے مطابق قائدآبادسےعوامی نیشنل پارٹی سے تعلق رکھنے والے رکن سندھ اسمبلی امان اللہ محسودکی جانب سے حقیقی دہشت گردوں کوگاڑیاں فراہم کی جاتی ہیں اوردہشت گردوں کوانکی سرگرمیوں میں معاونت کی جاتی ہے۔اسکےعلاوہ عوامی نیشنل پارٹی سے تعلق رکھنے والااقبال عرف بالاجواسلحہ کاڈیلرہےاورہزارے کارہنے والاہے،وہ حقیقی دہشت گردوں کواسلحہ،سرمایہ اوردہشت گردی میں معاونت فراہم کرتاہے۔رپورٹ کے مطابق اقبال عرف بالا1991ءسے حقیقی دہشت گردوں کی سرپرستی اورہرطرح کی معاونت کررہاہے۔اسکےعلاوہ اے این پی سے تعلق رکھنے والےایک اورفردعارف نے ریڑھی قبرستان کے قریب اپناباڑہ حقیقی دہشت گردوں کے حوالےکردیاہے جہاں سے یہ حقیقی دہشت گردریڑھی آنے والے لانڈھی کے لوگوں کودہشت گردی کانشانہ بناتے ہیں۔اسکےعلاوہ قائدآباد،داؤدچورنگی کی مین سڑک اورلانڈھی ٹیلیفون ایکسچینج،چاول گودام اوراسکے اطراف کے علاقے میں ایم کیوایم کے کارکنوں وہمدردوں اورلانڈھی سے تعلق

رکھنے والے نوجوانوں، بزرگوں اورخواتین کولوٹنے اورتشدد کانشانہ بنانے میں بھی اے این پی سے تعلق رکھنے والے بعض افرادحقیقی دہشت گردوں کے ساتھ ہوتے ہیں۔رپورٹ کے مطابق جب مقامی پولیس سے دہشت گردی کے ان واقعات کی روک تھام کی بات کی گئی توانہوں نے جواب دیا کہ وہ اس سلسلے میں کچھ نہیں کرسکتے کیونکہ حقیقی والوں اورانکی معاونت کرنے والوں کوطاقتورعناصر کی حمایت حاصل ہے۔تحقیقاتی کمیٹی نے صدرآصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی، وفاقی مشیرداخلہ رحمٰن ملک، گورنرسندھ ڈاکٹرعشرت العباد، وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ اورصوبائی وزیرداخلہ ڈاکٹر ذوالفقارمرزا سے مطالبہ کیا کہ حقیقی دہشت گردوں کی جانب سے شہر میں دہشت گردی کے منصوبے کافوری نوٹس لیاجائے اورحقیقی دہشت گردوں اورانکی سرپرستی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی جائے۔ایم کیوایم کی تحقیقاتی کمیٹی نے عوامی نیشنل پارٹی کے سربراہ اسفندیارولی، نائب صدرحاجی غلام احمد بلور، افراسیاب خٹک، حاجی عدیل خان اوراے این پی کے دیگر رہنماؤں اور باچہ خان کے سچے پیروکاروں سے اپیل کی کہ وہ اپنی پارٹی کوایسے عناصر سے پاک کریں جوکراچی میں اے این پی کا نام لیکرخودبھی لوٹ مار، منشیات فروشی، زمینوں پر قبضے اوردیگر مجرمانہ سرگرمیاں کررہے ہیں اوردہشت گردی اور مجرمانہ کارروائیوں میں جرائم پیشہ حقیقی دہشت گردوں کونہ صرف پناہ دے رہے ہیں بلکہ دہشت گردی کے منصوبے میں انکی معاونت بھی کررہے ہیں۔ایم کیوایم کی تحقیقاتی کمیٹی نے کراچی کے عوام سے اپیل کی کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں ایسے جرائم پیشہ دہشت گردوں کی سرگرمیوں پرنظررکھیں اوران کی سرگرمیوں کی اطلاع فوری طورپر پولیس وانتظامیہ اورحکومت کودیں۔

حق پرست عوام رانا صفدرعلی ایڈوکیٹ کی صحت یابی کیلئے دعا کریں، الطاف حسین

لندن۔۔۔13، جنوری 2009ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے سابق حق پرست رکن سندھ اسمبلی رانا صفدرعلی ایڈوکیٹ کی علالت پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اوران کی جلد ومکمل صحت یابی کیلئے دعا کی ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے حق پرست ماؤں، بہنوں، بزرگوں اور کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ رانا صفدرعلی ایڈوکیٹ کی جلد ومکمل صحت یابی کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضور خصوصی دعا کریں۔

ایم کیوایم لیاری سیکٹر کے کارکن عبدالرحمٰن کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن۔۔۔13، جنوری 2009ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم لیاری سیکٹر یونٹ 31 کے کارکن عبدالرحمٰن کے انتقال پر گہرے دکھ اورافسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحوم کے تمام سوگوارلواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطافرمائے اورسوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔(آمین)

ایم کیوایم لیاری سیکٹر کے کارکن عبدالرحمٰن انتقال کرگئے، رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔13، جنوری 2009ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ لیاری سیکٹر یونٹ 31 کے کارکن عبدالرحمٰن انتقال کرگئے۔مرحوم کی عمر 50 سال تھی اورانہیں گزشتہ روز فالج کا اٹیک ہواجس کے باعث وہ گزشتہ دوروز سے مقامی اسپتال میں زیرعلاج تھے۔تاہم ڈاکٹروں کی تمام ترکوششوں کے باوجودوہ جانبر نہ ہوسکے اورآج انتقال کرگئے۔مرحوم کے سوگواران میں 2 بیٹے اورایک بیٹی شامل ہے۔عبدالرحمٰن مرحوم کو پاپوش نگر کے قبرستان میں سپردخاک کردیا گیا۔ مرحوم کی نماز جنازہ اورتدفین میں حق پرست رکن سندھ اسمبلی طاہرقریشی، ایم کیوایم کراچی تنظیمی کمیٹی کے اراکین، لیاری سیکٹر کمیٹی کے ارکان، یونٹوں کے ذمہ داران، کارکنان، ہمدردوں اور مرحوم کے عزیز واقارب نے شرکت کی۔دریں اثناء متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے عبدالرحمٰن کے انتقال پر گہرے دکھ اورافسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحوم عبداللہ کے تمام سوگواران سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطافرمائے اورسوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔(آمین)

☆☆☆☆☆